[This question paper contains 2 printed pages.]

**Your Roll No...............**

| | | | |
|---|---|---|---|
| **Sr. No. of Question Paper** | **:** | **5201** | **K** |
| Unique Paper Code | : | 2142101102 | |
| Name of the Paper | : | Study of Urdu Non Fiction | |
| Name of the Course | : | **B.A. (H) URDU** | |
| Semester | : | I st | |

Duration : 3 Hours — Maximum Marks : 90

**Instructions for Candidates**

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔ پہلا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

"آپ جانتے ہیں کہ وہ کون سی چیز ہے، جو مجھے یہاں لے آئی ہے۔ میرے لئے شاہجہاں کی اس یادگار مسجد میں یہ اجتماع کوئی نئی بات نہیں ہے۔ میں نے اس زمانہ میں، جس پر لیل ونہار کی بہت سی گردشیں بیت چکی ہیں۔ یہیں سے خطاب کیا تھا، جب تمہارے چہروں پر اضمحلال کی بجائے اطمینان تھا اور تمہارے دلوں میں شک کی بجائے اعتماد، آج تمہارے چہروں کا اضطراب اور دلوں کی ویرانی دیکھتا ہوں، تو مجھے بے اختیار پچھلے چند برسوں کی بھولی بسری کہانیاں یاد آجاتی ہیں۔ تمہیں یاد ہے میں نے تمہیں پکارا، تم نے میری زبان کاٹ لی۔ میں نے قلم اٹھایا اور تم نے میرے ہاتھ قلم کردیے۔ میں نے چلنا چاہا، تم نے میرے پاؤں کاٹ دیئے۔ میں نے کروٹ لینی چاہی تم نے میری کمر توڑ دی۔ حتیٰ کہ پچھلے سات برس کی تلخ نوا سیاست، جو تمہیں آج داغِ جدائی دے گئی ہے۔ اس کے عہدِ شباب میں بھی میں نے تمہیں خطرے کی شاہراہ پر جھنجھوڑا، لیکن تم نے میری صدا سے نہ صرف احتراز کیا، بلکہ غفلت وافکار کی ساری سنتیں تازہ کریں۔ نتیجہ معلوم کہ آج ان ہی خطروں نے تمہیں گھیر لیا ہے جن کا اندیشہ تمہیں صراطِ مستقیم سے دور لے گیا تھا۔"

(ب)

"اے زبان! جنھوں نے تیرا کہنا مانا اور جو تیرا حکم بجالائے انھوں نے سخت الزام اٹھائے اور بہت پچھتائے۔ کسی نے انھیں فریبی اور مکّار کہا، کسی نے گستاخ اور منہ پھٹ ان کا نام رکھا۔ کسی نے ریاکار ٹھہرایا۔ کسی نے سخن ساز، کسی نے بدعہد بتایا اور کسی نے غمّاز، غیبت

اور بہتان مکر اور افترا، طعن اور تشنیع، گالی اور دشنام، پھکڑ اور ضلع جگت اور پھبتی، غرض دنیا کے عیب ان میں نکلے۔ اور وہ ان سب کے سزاوار ٹھہرے۔ اے زبان یاد رکھ ہم تیرا کہنا نہ مانیں گے اور تیرے قابو میں ہرگز نہ آئیں گے۔ ہم تیری ڈور ڈھیلی نہ چھوڑیں گے اور تجھے مطلق العنان نہ بنائیں گے ہم جان پر کھیلیں گے پر تجھ سے جھوٹ نہ بلوائیں گے۔ ہم سر کے بدلے ناک نہ کٹوائیں گے۔ اے زبان ہم دیکھتے ہیں کہ گھوڑا جب اپنے آقا کو دیکھ کر محبت کے جوش میں آتا ہے تو بے اختیار ہنہناتا ہے۔ اور کتا جب پیار کے مارے بے تاب ہو جاتا ہے تو اپنے مالک کے سامنے دم ہلاتا ہے۔ سبحان اللہ! وہ نام کے جانور اور ان کا ظاہر و باطن یکساں۔ ہم نام کے آدمی ہمارے دل میں "نہیں" اور زبان پر "ہاں"۔

۲۔ مضمون کے فنی محاسن پر روشنی ڈالیے۔

۳۔ انشائیہ کسے کہتے ہیں؟ لکھیے۔

۴۔ مولانا محمد حسین آزاد کی مضمون نگاری کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

۵۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی نثر نگاری پر تبصرہ کیجیے۔

۶۔ "رشید احمد صدیقی کی انشائیہ نگاری" کے عنوان سے ایک مضمون لکھیے۔

۷۔ حالی کی نثر نگاری کی امتیازی خصوصیات کا جائزہ لیجیے۔

۸۔ اردو میں خاکہ نگاری کے عہد بہ عہد ارتقا کا جائزہ لیجیے۔

۹۔ خواجہ حسن نظامی کی نثر نگاری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۱۰۔ شاہد احمد دہلوی کی خاکہ نگاری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔